المحفزات إلى عمل الخيرات

باللغة الأردية

عملِ خیر پر راغب کرنے والی باتیں

☆

فضيلة الشيخ / محمد صالح المنجد

نظرثانی

مشتاق احمد کریمی

عملِ خیر پر راغب کرنے والی باتیں

الحمد لله ،و الصلاة والسلام على رسول الله (ﷺ) وبعد:

اجروثواب کے دروازے بہت زیادہ ہیں اور خیر کے اعمال نہایت عظیم ہیں، اور رسول اللہ (ﷺ) نے اپنے رب عزوجل سے روایت کردہ حدیث قدسی میں فرمایا: ﴿**إن الله كتب الحسنات والسيئات ثم بين ذلك فمن هم بحسنة فلم يعملها كتبها الله له عنده حسنة كاملة**﴾ ''اللہ تعالی نے نیکیاں اور برائیاں لکھ دی ہیں، (پھر آپ ﷺ نے اس کی توضیح فرمائی) جس شخص نے کسی نیکی کا ارادہ کیا، اور اسے نہیں کیا، تو اللہ تعالی اسے اپنے پاس ایک کامل نیکی لکھ لیتا ہے''۔ [بخاری ۶۰۱۰/مسلم ۱۸۷]

اور جو شخص نیکیوں کو بتائے اور اس کی طرف رہنمائی کرے تو اس کے لئے عظیم ثواب ہے، رسول اللہ (ﷺ) نے ارشاد فرمایا: ﴿**من دعا إلى هدى كان له من الأجر مثل أجور من تبعه لا ينقص ذلك من أجورهم شيئا ومن دعا إلى ضلالة كان عليه من الإثم مثل آثام من تبعه لا ينقص ذلك من آثامهم شيئا**﴾ ''جس نے کسی ہدایت (نیکی و بھلائی) کی دعوت دی تو اس کو اس شخص کے برابر اجر وثواب ملے گا جس نے اس پر عمل کیا، اور یہ اس کے اجروثواب کو کچھ کم نہیں کریگا، اور جس نے کسی گمراہی کی دعوت دی، تو اس پر اس شخص کے برابر گناہ ہوگا جس نے اس پر عمل کیا اور یہ اس کے گناہ کو کچھ کم نہیں کرے گا۔ [مسلم ۴۸۳۱]

اجروثواب کے چند دروازے:

۱۔ ﴿من توضأ نحو وضوئي هذا ثم صلى ركعتين لا يحدث فيهما

نفسه غفر له ما تقدم من ذنبه﴾ ''رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا: کہ جو شخص میرے اس وضو کی طرح وضو کرے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، اور دوران نماز دل ودماغ میں دوسرے خیالات نہ لائے، تو اس کے پچھلے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے''۔ [بخاری ۱۵۹ /مسلم ۳۳۱]۔

۲ ۔ **﴿من ثابر علی ثنتی عشرة ركعة فی اليوم والليلة دخل الجنة، أربعاً قبل الظهر، وركعتين بعدها، وركعتين بعد المغرب، وركعتين بعد العشاء، وركعتيں قبل الفجر﴾** ''جس نے دن ورات میں بارہ رکعات نوافل نماز کی حفاظت کی تو وہ جنت میں داخل ہوگا، چار رکعت ظہر سے پہلے، اور دو رکعت اس کے بعد، اور دو رکعت مغرب کے بعد، اور دو رکعت عشاء کے بعد، اور دو رکعت فجر کی نماز سے پہلے''۔ [صحیح الترغیب ۵۸۰/ صحیح سنن الترمذی ۳۳۸/ صحیح النسائی ۱۶۹۳/ صحیح ابن ماجہ ۹۳۵ للألبانی]

۳- **﴿من مشی إلی صلاة مكتوبة فی الجماعة فهی كحجة، ومن مشی إلی صلاة تطوع فهی كعمرة﴾** ''جو شخص فرض نماز با جماعت پڑھنے کیلئے چلے، تو اسے ایک حج کے برابر اجر وثواب ملے گا، اور جو شخص نفل نماز کیلئے چلے، تو اس کو ایک عمرہ کا ثواب ملے گا''۔ [صحیح الجامع ٦٥٥٦]

۴ ۔ **﴿من صلی صلاة الصبح فهو فی ذمة الله، فلا يطلبنكم الله من ذمته بشیء فإنه من يطلبه من ذمته بشیء يدركه علی وجهه فی نار جهنم﴾** ''جو شخص صبح کی نماز پڑھے، وہ اللہ کی امان وپناہ میں ہوتا ہے پس اللہ تعالی تم سے اپنی امان کی بابت کسی قسم کی باز پرس نہ کرلے، اس لئے کہ جس کو اللہ تعالی اپنی امان وپناہ کے بارے باز پرس کرلے، وہ اسے چہرے کے بل جہنم میں پائے گا''۔ [صحیح الجامع ۲۸۹۰]

٥- ﴿ من توضأ للصلاة ، فأ سبغ الوضوء ، ثم مشى إلى الصلاة المكتوبة ، فصلاها مع الناس ، غفرله ذنوبه ﴾ ''جس نے نماز کیلئے وضو کیا اور کامل وضو کیا ، پھر فرض نماز کے لئے چلا اور لوگوں کے ساتھ با جماعت نماز پڑھی تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے''۔[ابن خزیمہ صحیح الجامع ٦١٧٣]

٦۔ ﴿ من صلى لله أربعين يوماً في جماعة يدرك التكبيرة الأولى ،كتب له برائتان، براء ة من النار وبراء ة من النفاق ﴾ ''جو شخص اللہ کے لئے چالیس روز با جماعت نماز پڑھے ، اور تکبیر اولیٰ (پہلی تکبیر)اس کی فوت نہ ہو، تو اس کیلئے دو چیزوں سے نجات و چھٹکارا لکھی جائیگی ، ایک جہنم سے نجات اور دوسری نفاق سے''۔[الصحیحۃ :١٩٧٩]

٧۔ ﴿ من اتبع جنازة مسلم إيماناً واحتساباً وكان معه حتى يصلى عليها فيفرغ من دفنها فإنه يرجع من الأجر بقيراطين كل قيراط مثل أحد ومن صلى عليها ثم رجع قبل أن تدفن فإنه يرجع بقيراط﴾ ''جو شخص کسی مسلمان کے جنازے کے ساتھ ایمان اور اجر وثواب پانے کے خیال سے جائے اور وہاں جنازہ پڑھنے اور دفن کرنے تک رہے، تو وہ دو قیراط اجر وثواب لیکر واپس ہوتا ہے اور ایک قیراط أحـــــد پہاڑ کے برابر ہے، اور جو شخص صرف جنازہ پڑھے اور دفن سے پہلے واپس ہو جائے ،تو وہ صرف ایک قیراط اجر وثواب لیکر واپس ہوگا''۔[صحیح الترغیب: ٣٤٩٨]

٨۔ ﴿ من حج هذا البيت فلم يرفث ولم يفسق رجع كما ولد ته أمه﴾ ''جس شخص نے بیت اللہ کا حج کیا اور دوران حج شہوانی باتوں اور فسق وفجور سے بچا، تو وہ شخص اس دن کی طرح گناہوں سے پاک وصاف ہو کر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا''۔[صحیح النسائی: ٢٤٦٤]

۹ ۔ ﴿ من طاف بالبيت سبعاً وصلى ركعتين كان كعدل رقبة﴾ ''جس نے بیت اللہ شریف کے سات چکر لگائے اور دو رکعت نماز پڑھی تو اسے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر اجر وثواب ملے گا''۔[الصحيحة ۲۷۲۵]

۱۰ ۔ ﴿ من طلب الشهادة صادقاً أعطيها ولو لم تصبه ﴾'' جو شخص سچے دل سے شہادت طلب کرے، اسے شہادت کی فضیلت حاصل ہوگی، گرچہ کہ وہ شہید نہ ہوا ہو''۔ [صحیح الترغیب: ۱۲۷۷]

۱۱ ۔ ﴿من غسل ميتاً فستره ستره الله من الذنوب ومن كفن مسلماً كساه الله من السندس﴾ ''جس نے مردہ کو غسل دیا اور اس کی پردہ پوشی کی، تو اللہ تعالی اس کے گناہوں سے اس کی پردہ پوشی کرے گا اور جس نے کسی مسلمان کو کفن پہنایا تو اللہ تعالی اس کو نرم ریشمی کپڑا پہنائے گا''۔[الصحیحۃ :۲۳۵۳]

۱۲ ۔ ﴿ من استغفر للمؤمنين والمؤمنات كتب الله له بكل مؤمن ومؤمنة حسنة﴾ ''جو شخص مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے استغفار کرے، تو اللہ تعالی اس کے لئے ہر مومن مرد وعورت کے بدلہ میں ایک ایک نیکی لکھے گا''۔[الصحیحۃ :۶۰۲۶]

۱۳ ۔ ﴿ من قرأ حرفاً من كتاب الله فله به حسنة وحسنة بعشر أمثالها لاأقول (الم) حرف ولكن ألف حرف و لام حرف و ميم حرف ﴾ ''جس شخص نے اللہ کی کتاب (قران مجید) کا ایک حرف پڑھا، اس کے لئے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں نہیں کہتا کہ ﴿الم﴾ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے، اور میم ایک حرف ہے''۔ [الصحیحۃ : ۳۳۲۷]

۱۴ ۔ ﴿ من قال سبحان الله وبحمده في يوم مائة مرة حطت عنه

خطایاه و إن کانت مثل زبد البحر﴾ ''جوشخص دن میں ﴿سبحان اللہ وبحمدہ ﴾سو مرتبہ پڑھے،تو اس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے،گرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں''۔ [صحیح الکلم الطیب ۷]

۱۵ ۔ ﴿من صلی علی حین یصبح عشراً وحین یمسی عشراً أدرکته شفاعتی یوم القیامة﴾ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جوشخص مجھ پر صبح وشام دس دس مرتبہ درود بھیجے گا،اسے بروز قیامت میری شفاعت حاصل ہوگی''۔[صحیح الجامع:۶۳۵۷]

۱۶ ۔ ﴿من بنی لله مسجداً بنی الله له بیتاً فی الجنة أوسع منه﴾ ''جو شخص دنیا میں اللہ کے لئے ایک مسجد بنائے گا،اللہ تعالی جنت میں اس کے لئے اس سے وسیع تر ایک گھر بنائے گا''۔[الصحیحۃ:۳۴۴۵]

۱۷ ۔ ﴿من قال سبحان الله العظیم وبحمده غرست له نخلة فی الجنة﴾ ''جوشخص **﴿سبحان الله العظیم وبحمده﴾** پڑھے گا اس کے لئے جنت میں ایک کھجور کا درخت لگایا جائے گا''۔[الصحیحۃ:۴۶]

۱۸ ۔ ﴿من قال فی یوم مائة مرة '' لاإله إلاالله وحده لا شریک له له الملک وله الحمد وهو علی کل شیء قدیر'' کان له عدل عشر رقاب وکتبت له مائة حسنة ومحی عنه مائة سیئة وکن له حرزاً من الشیطان سائر یومه إلی اللیل ولم یأت أحد بأفضل مما أتی به إلا من قال أکثر﴾ ''جوشخص دن میں سو(۱۰۰) مرتبہ **﴿لاإله إلاالله وحده لا شریک له له الملک وله الحمد وهو علی کل شیء قدیر﴾** کہے'' اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ،وہ اکیلا ہے،اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور حمد بھی اسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر

قادر ہے'' تو اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے سو گناہ معاف کئے جائیں گے اور وہ دن بھر اور رات تک شیطان سے حفاظت میں رہے گا اور اس شخص سے کوئی اور شخص افضل عمل نہیں کیا مگر وہ شخص جو اس دعا کو اس سے زیادہ بار کہے''۔[صحیح ابن ماجہ:۳۰۶۴]

۱۹ ۔ ﴿**من حفظ عشر أيات من أول سورة الكهف عصم من فتنة الدجال**﴾ ''جو شخص سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کر لے، وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا''۔[صحیح الجامع:۶۲۰۱]

۲۰ ۔ ﴿**من رأى مبتلى فقال : الحمد لله الذى عافانى مما ابتلاک به وفضلنى على كثير ممن خلق تفضيلا لم يصبه ذلک البلاء**﴾ ''جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے:﴿**الحمد لله الذى عافانى مما ابتلاک به وفضلنى على كثير ممن خلق تفضيلا**﴾ '' تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت میں رکھی، جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور اس نے مجھے اپنے پیدا کئے ہوئے بہت سے لوگوں پر بڑی فضیلت بخشی''، تو اس شخص کو وہ مصیبت نہیں پہنچے گی''۔[الصحیحۃ:۶۰۲]

۲۱ ۔ ﴿**من قال '' لا إله إلا الله وحده لا شريک له له الملک وله الحمد وهو على كل شىء قدير'' عشراً كان كمن أعتق رقبة من ولد إسماعيل**﴾'' جو شخص ﴿**لا إله إلا الله وحده لا شريک له، له الملک وله الحمد وهو على شىء قدير**﴾ ''اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور حمد بھی اسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے'' دس مرتبہ پڑھے، تو اسے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک گردن آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے

گا''۔[صحیح الجامع:۴۶۵۳]

۲۲ ـ ﴿من صلى على صلاة صلى الله عليه عشرا﴾ نبی کریمﷺ نے فرمایا: ''جوشخص مجھ پرایک مرتبہ صلاۃ (درود) پڑھے گا اللہ تعالی اس پردس دفعہ رحمت نازل کرے گا''۔[صحیح الترمذی:۴۰۲]

۲۳ ـ ﴿الأنصار لا يحبهم إلا مؤمن ولايبغضهم إلامنافق فمن أحبهم أحبه الله ومن أبغضهم أبغضه الله﴾ ''انصاریوں سے مومن ہی محبت کرتا ہے اوران سے منافق ہی عداوت ودشمنی رکھتا ہے، پس جوشخص ان سے محبت کرے گا اللہ اسے اپنا محبوب بنالے گا اورجوشخص ان لوگوں سے بغض رکھے گا اللہ تعالی ان سے بغض رکھے گا''۔[الصحیحۃ:۱۹۷۵]

۲۴ ـ ﴿من أنظر معسراً أو وضع له أظله الله يوم القيامة تحت ظل عرشه يوم لا ظل إلا ظله﴾ ''جوشخص کسی تنگ دست (قرض دار) کومہلت دے، یااس کا قرض معاف کردے، تو اللہ تعالی اس شخص کو بروز قیامت اپنے عرش کے سایہ کے نیچے جگہ عطا کرے گا جس روزاس کے سایہ کے علاوہ اورکوئی سایہ نہیں ہوگا''۔[صحیح الترمذی:۱۰۵۲]

۲۵ ـ ﴿..... ومن ستر مسلماً ستره الله يوم القيامة﴾ ''............جس نے کسی مسلمان کے عیب کی پردہ پوشی کی، تو اللہ تعالی بروز قیامت اس کے عیوب کی پردہ پوشی کرے گا''۔ [بخاری:۲۲۶۲/مسلم:۴۶۷۷]

۲۶ ـ ﴿من كان له ثلاث بنات فصبر عليهن وأطعمهن وسقاهن وكساهن من جدته كن له حجاباً من النار يوم القيامة﴾ نبی کریمﷺ نے فرمایا: ''جس کی تین بیٹیاں ہوں اوروہ ان کی پرورش کرنے میں جو پریشانی آتی ہے اس پرصبر کرے اوران کواپنی محنت کی کمائی سے کھلائے پلائے اورکپڑا پہنائے، تو یہ لڑکیاں بروز قیامت اس

کے لئے جہنم سے بچاؤ کا پردہ بن جائیں گی ۔[الصحیحۃ:۲۹۴]

۲۷ ۔ ﴿ من ذب عن عرض أخيه با لغيبة كان حقاً على الله أن يعتقه من النار ﴾ ''جوشخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی عدم موجودگی میں اس کی عزت وآبرو کا دفاع کرے ، تو اللہ پر واجب ہے کہ وہ اس کے بدلہ اس کو جہنم سے آزاد کردے''۔ [صحیح الترغیب:۲۸۴۷]

۲۸ ۔ ﴿ من كظم غيظاً وهو قادر على أن ينفذه دعاه الله سبحانه على رؤوس الخلائق يوم القيامة حتى يخيره من الحور العين ما شاء ﴾ ''جوشخص غصے کو پی جائے ، جبکہ وہ غصہ اتار لینے پر قادر ہو، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو تمام مخلوقات کے سامنے بلائے گا اور اسے کہے گا کہ وہ جس ''حورعین'' (بڑی آنکھ والی حور) کو چاہے اپنے لئے پسند کرلے''۔[صحیح الترغیب:۲۷۵۳]

۲۹ ۔ ﴿ من تواضع لله رفعه ﴾ نبی کریم (ﷺ) نے فرمایا:''جوشخص اللہ کی رضا کے لئے تواضع وخاکساری اختیار کرے، اسے اللہ تعالیٰ بلند کردے گا''۔ [الصحيحة : ۲۳۲۸]

۳۰ ۔ ﴿ من أحب أن يبسط له في رزقه وينسأ له في أثره فليصل رحمه ﴾ نبی کریم (ﷺ) نے فرمایا:''جس کو یہ بات پسند ہو کہ اس کی روزی کشادہ کردی جائے اور اس کی عمر دراز کردی جائے ،تو وہ صلہ رحمی کرے''۔ [بخاری:۵۵۲۷/ مسلم:۴۶۳۹]

۳۱ ۔ ﴿ من قتل وزغاً في أول ضربة كتبت له مائة حسنة وفي الثانية دون ذلك وفي الثالثة دون ذلك ﴾ نبی کریم (ﷺ) نے فرمایا:''جوشخص کسی گرگٹ کو پہلی چوٹ میں قتل کرے گا اس کو سو(۱۰۰) نیکیاں ملیں گی ، دوسری چوٹ میں اس سے کم اور تیسری میں اس سے بھی کم ۔[صحیح الترغیب:۲۹۷۸]